یکم مارچ 2019ء

## اسٹیٹ بینک نے افغان مہاجرین کے اکاؤنٹ کھولنے کے لیے بینکوں کو رجسٹریشن کارڈ کو قابل قبول شناختی دستاویز کے طور پر قبول کرنے کی اجازت دے دی

بینک دولت پاکستان نے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کو بذریعہ سرکلر ہدایت کی ہے کہ وہ افغان مہاجرین کے بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لیے نادرا (نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی) کے جاری کردہ رجسٹریشن کارڈ (PoR) کو شناختی دستاویز کے طور پر قبول کرسکتے ہیں۔ چنانچہ 26 فروری 2019ء سے نادرا نے رجسٹریشن کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کی بائیومیٹرک توثیق کو سی این آئی سی توثیق کے موجودہ لنک سے لائیو کر دیا ہے۔

رجسٹریشن کارڈ (PoR) رکھنے والے افغان مہاجرین کے لیے بائیومیٹرک توثیقی سروس اسی انداز میں کام کرے گی جیسے سی این آئی سی بائیومیٹرک توثیقی نظام کرتا ہے۔ بینک / ترقیاتی مالی ادارے اکاؤنٹ کھولنے کے حوالے سے افغان مہاجرین کی شناخت کی توثیق، نادرا کے بائیومیٹرک توثیقی نظام سے کریں گے۔

بینکوں کی جانب سے اپنے کھاتے داروں کو خدمات کی پیشکش کے لیے جہاں اے ایم ایل / سی ایف ٹی کے تحت کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور بائیومیٹرک توثیق درکار ہوتی ہے، وہاں بائیومیٹرک سے توثیق شدہ رجسٹریشن کارڈ شناختی دستاویز کے طور پر قابل قبول ہے۔ بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کھولنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات میں اے ایم ایل / سی ایف ٹی سمیت تمام متعلقہ قانونی اور ضوابطی شرائط پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔

****